بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (سورۃ النساء آیۃ ۸۰)

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی

ضربِ محمدی

یا

جوازِ تقلید

کے بارے میں

علمائے احناف سے پچیس سوال



مصنف

خطیب الہند حضرت مولانا محمد جونا گڈھی رحمۃ اللہ علیہ

شعبۂ نشر و اشاعت شہری جمعیت اہل حدیث، حیدرآباد و سکندرآباد، حلقہ فتح دروازہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقه محمد و اله و اصحابه اجمعین، اما بعد۔

اس زمانہ میں تقلید شخصی کے بارے میں کچھ ایسا اختلاف پڑا ہے کہ جدھر دیکھئے ادھر اسی کا جھگڑا پھیلا ہوا ہے۔ کوئی تو تقلید کو جائز بلکہ فرض بتاتا ہے اور کوئی تقلید کا سرے سے انکار کرتا ہے۔ نہ فرض مانتا ہے نہ جائز جانتا ہے۔ ہم عام لوگ سخت مشکل میں پڑے ہوئے ہیں کہ کس کی بات مانیں اور کس کی نہ مانیں؟ لہذا ان علمائے دین کی خدمت میں (جو تقلیدِ شخصی کو فرض یا واجب یا جائز بتاتے ہیں) عرض کرتے ہیں کہ آپ حضرات ہم لوگوں کو سیدھا راستہ اللہ تعالیٰ کا اور رسول اللہ ﷺ کا بتادیجئے تاکہ ہم لوگ اس پر چل کر اپنی مراد کو پہنچ جائیں اور آپ کو اس سیدھا راستہ بتانے کا اجر ملے۔ اسی غرض کے لئے یہ پچاس سوالات سرِ دست حاضر خدمت کئے جاتے ہیں۔ ان کے جواب سے سرفراز فرمایئے۔ اجر کم علی اللہ۔

سنا ہے کہ ہماری فقہ شریف کے اصول کی کتابوں میں ہے کہ

جس امتی کے قول کو ماننے پر کوئی دلیل نہ ہواسے بے دلیل ماننا اور مدارِ دین اسی پر رکھدینا اور حدیث وقرآن، اجماع قیاس سے دلیل نہ لینا اسی کو تقلید شخصی اصطلاحی کہتے ہیں۔

[۱] جس تقلید کے بارے میں اس قدر اختلافات ہیں، اس تقلید سے کیا مراد ہے؟ یعنی تقلید شخصی اصطلاحی کسے کہتے ہیں؟

[۲] کیا تقلید شخصی اصطلاحی آنحضرت ﷺ کے یا آپ کے صحابہؓ کے یا تابعین کے زمانے میں تھی؟

[۳] (الف): جو کام ان تینوں مبارک زمانوں میں نہ ہوا ہو اگر اسے بعد والے دینی امر سمجھ کر کریں تو آیت ''الیوم اکملت لکم دینکم ۔۔الخ'' جو قرآن میں ہے وہ بتلاتی ہے کہ دین اسلام ہر طرح کامل ہو گیا۔ پھر آئمہ دین کی رائے قیاس کو بھی دین میں داخل کرنا اس آیت کے خلاف تو نہیں؟

(ب) وہ یہ اصطلاح شرعی بدعت کہلاتا ہے یا نہیں؟ اور جب بدعت ہے تو چوتھی صدی کی ایجادِ تقلید بدعت کیوں نہیں؟

[۴] تقلید مذکور فرض ہے یا واجب یا مستحب یا مباح یا کیا؟ اور اس

کی کیا دلیل؟

[۵] چاروں امامون نے یعنی امام ابو حنیفہؒ وامام مالکؒ وامام شافعیؒ وامام احمد بن حنبلؒ نے بھی اس تقلید کے بارے میں کچھ ارشاد فرمایا ہے یا نہیں؟ اور اگر فرمایا تو کیا؟ ہم نے تو سنا ہے کہ چاروں امام تقلید کو حرام فرمایا کرتے تھے۔

[٦] شامی شریف جو حنفی فقہ کی معتبر کتاب ہے، اس میں یہ مذکور ہے کہ چاروں اماموں نے اپنا مذہب قرآن وحدیث بتایا ہے۔ ''بس قرآن وحدیث پر عمل کرنا''۔ اب کیا قرآن وحدیث پر عمل چھوڑ کر ان کے اقوال کو ماننا اور ان کی تقلید کرنا صحیح ہے؟

[۷] چاروں اماموں سے پہلے بھی یہ تقلید جاری تھی یا نہیں؟ اور اگر تھی تو کس کی؟

[۸] چاروں اماموں سے پہلے جس امام کی تقلید جاری تھی تو کس امام کی تقلید جاری تھی اور اس وقت اس امام کی تقلید فرض یا واجب یا مباح تھی یا کیا؟ اگر تھی تو کیوں؟ اور نہیں تھی تو کیوں اور پھر منسوخ کیوں ہوئی؟

[۹] چاروں اماموں سے پہلے جس امام کی تقلید جاری تھی اس امام کا نام کیا ہے؟ اور اب بھی اس امام کی تقلید فرض یا واجب یا مباح ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ کب منع ہوئی اور کس نے منع کی؟ اور پھر کس نے اس منصب کو ان ائمہ اربعہ کو پہنچایا؟

[۱۰] اجماع کی تعریف کیا ہے اور اجماع کن لوگوں کا معتبر ہے؟ کیا تقلید شخصی اصطلاحی پر اجماع ہوا ہے۔ اگر ہوا ہے تو کب، کہاں اور کن کا؟

[۱۱] مجتہد کس کو کہتے ہیں؟ کیا ہر مجتہد کی تقلید فرض ہوتی ہے؟ چودہ سو سالہ اسلام میں کیا صرف چار ہی امام ہوئے ہیں؟ صحابہؓ اور تابعین تو شاید اجتہاد کے درجے سے محروم ہی رہے ہونگے پھر چاروں ائمہ میں سے ایک کی تقلید کس ترجیح کی بنا پر ہے؟

[۱۲] چاروں مذکورہ بالا اماموں میں سے فلاں ایک کے ہی مسائل سچے ہیں اس کا علم مقلد کو کیسے حاصل ہوا؟

[۱۳] ان چاروں اماموںؒ کی تعلیم بذریعہ وحی ہوئی؟ یا اور ائمہ سے انہوں نے پڑھا؟ اگر بذریعہ وحی ہوئی تو ان میں اور نبی کریم ﷺ میں

کیا فرق تھا؟ اور اگر بذریعہ اور ائمہ کے ہوئی تو ان کے استادان سے افضل تھے یا مفضول؟ اگر افضل تھے تو انکی تقلید کیوں نہیں کی جاتی؟

[۱۴] یہ چاروں امام افضل تھے یا چاروں خلیفہ؟ جب ان چار ائمہ کی تقلید فرض ہو تو ان چار خلیفہ کی ڈبل فرض کیوں نہ ہو؟

[۱۵] ذرا فرمایئے تو قرآن و حدیث پر عمل کرنا عام آدمیوں پر ہی فرض ہے یا مجتہدوں اور اماموں پر بھی فرض ہے؟ کیا جتنا فرق ہم میں اور اماموں میں ہے، اتنا اماموں اور نبی کریم ﷺ میں نہیں؟

[۱۶] جو امام ان چاروں کے سوا ہوئے ہیں ان کے نام کیا ہیں؟ اور ان کی تقلید فرض یا واجب یا مباح ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ حالانکہ وہ ان کے استاد ہیں علم میں، ادب میں، زہد میں، فقہ میں، اجتہاد میں اور تقویٰ میں ان سے بھی بڑے ہیں۔ یہ ائمہ ان کی بزرگی کے قائل تھے اور ان کا ادب کرتے تھے۔ صحابہؓ کی تقلید نہ کر کے نیچے والوں کی تقلید کرنا کونسی عقلمندی ہے؟

[۱۷] جو امام ان چاروں کے سوا ہوئے ہیں وہ درجہ میں ان چاروں کے برابر ہوئے یا بڑھ کر یا گھٹ کر؟ اگر گھٹ کر ہیں تو ان ائمہ کے

مقلد وہ کیوں نہ ہوئے؟ اور اگر بڑھ کر ہیں تو یہ خود ان کے مقلد کیوں نہ ہوئے؟

[۱۸] (الف): جب امام چار ہیں اور ان چار میں سے ایک کی تقلید کرنی ہے اور ہم جاہل ہیں ہمیں کیا خبر کہ ان میں سے کس کے مسائل صحیح ہیں؟ اور کس کے غلط؟ پس ہم کیسے حنفی، شافعی بن جائیں؟

(ب): اگر یہ چاروں مذہب برحق ہیں تو ایک مذہب پر عمل کرنے سے حق کی تین چوتھائیاں ہم سے چھوٹ جاتی ہیں؟ پھر تو تقلید نہ کرنے والے ہی اچھے رہے کہ جس امام کے کلام کو قرآن وحدیث سے مطابق ومتفق پایا اسے لے لیا۔ یہی طریقہ ہم کیوں نہ رکھیں؟ تا کہ پورا حق ہمارے ہاتھ میں رہے!

(ج): یہ ظاہر ہے کہ چاروں مذہبوں میں حلال وحرام کا فرق ہے۔ پھر ان چاروں کو برحق ماننے اور کہنے کے کیا معنی؟ ایک امام کسی چیز کو حرام کہے اور ہم کہیں سچ ہے اور دوسرا امام حلال کہے اور ہم کہیں سچ ہے۔ یہ کیا اندھیر ہے؟ ذرا تفصیل سے سمجھایا جائے۔ ورنہ دامن تقلید ہمارے ہاتھ سے چھوٹ ہی جائے گا!

[۱۹] (الف): چاروں امام امامت کی حیثیت سے دنیا میں آئے۔ اس سے پہلے اسلام پر سو سال گزر چکے تھے تب تک نہ یہ امام تھے نہ مقلد۔ تو اس وقت کے مسلمان، مسلمان بھی تھے یا نہ تھے؟ اور مسلمان تھے تو پورے یا ادھورے؟ کیوں کہ تقلید تو اس وقت تھی ہی نہیں بلکہ وہ امام بھی نہ تھے جن کی تقلید بعد میں شروع ہوئی۔ اگر باوجود تقلید نہ کرنے کے وہ لوگ مسلمان تھے اور کامل مسلمان تھے تو آج اسلام کا کونسا روپ مارا جاتا ہے جو تقلید کی ایجاد کی ضرورت پیش آئی؟ کیا صحابہ اور تابعین کا اسلام ہمیں کافی نہیں جو ہمیں کسی نئے نویلے اسلام کی ضرورت ہو؟

(ب): فرائض تو سب اللہ تعالیٰ اتار چکا۔ وحی تو حضور ﷺ کے وصال کے بعد بند ہو گئی۔ سو سال کے بعد امام دنیا میں آئے تو اب کس آسمان سے کونسا فرشتہ وحی لے کر آیا؟ جس سے سو سال کے بعد کے ان ائمہ میں سے ایک ایک کی تقلید فرض ہوئی اور مسلمان بجائے ایک راہ کے چار راستوں پر بٹ گئے اور اللہ کے گھر بیت اللہ کے بھی چار ٹکڑے کرنے پر مجبور ہو گئے کہ یہ حنفی مصلّٰی اور یہ

شافعی مصلیٰ۔ قرآن وحدیث میں ان مصلوں، ان مذہبوں اور ان اماموں کے ناموں کا ذکر کہاں ہے؟

[۲۰] چاروں خلیفہ (یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عثمانؓ ذی النورین اور حضرت علیؓ المرتضیٰ) افضل ہیں چاروں اماموں سے یا چار امام افضل ہیں چاروں خلفاء سے؟ آج چاروں خلفاء کی تقلید نہ کی جائے اور چاروں اماموں کی تقلید فرض مانی جائے۔ یہ الٹی گنگا کیوں بہائی گئی؟

[۲۱] حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ اور حضرت امام زین العابدینؒ اور حضرت امام باقرؒ اور حضرت امام جعفر صادقؒ افضل ہیں چاروں اماموں سے یا چاروں امام افضل ہیں ان حضرات امام سے؟ پھر آلِ رسول ﷺ کے ان بارہ اماموں کے مقلد کو تو ہم شیعہ اور رافضی کہیں اور ان سے کم درجے کے اماموں کی تقلید کو فرض مانیں، اس تفریق کی کیا وجہ؟

[۲۲] اگر چاروں خلفاء یا یہ چاروں حضراتِ امام اہل بیت افضل ہیں چاروں اماموں سے تو پھر چاروں اماموں کی تقلید کیوں کی جاتی

ہے؟ ان چاروں خلیفہ یا ان حضرات امام کی تقلید کیوں نہیں کی جاتی؟ اوران چاروں اماموں نے ان چاروں خلفاء کی تقلید کیوں نہ کی؟

[۲۳] چاروں خلفاء مجتہد تھے یا نہیں؟ اگر تھے تو ان کی تقلید کیوں چھوڑ دی جاتی ہے؟

[۲۴] چاروں خلفاء چاروں اماموں کے برابر مجتہد تھے یا بڑھ کر یا گھٹ کر؟ اگر بڑھ کر تھے تو پھر انہیں گھٹا کیوں دیا' کہ ان کا مقلد تو ایک بھی نہیں؟

[۲۵] چاروں اماموں کے قبل چاروں خلیفہ کی تقلید کی جاتی تھی یا نہیں؟ جب نہیں کی جاتی تھی تو پھر اماموں کی کیوں کی جائے؟

[۲۶] ظاہر ہے کہ چاروں اماموں کا وجود بہ حیثیت امام پہلی صدی میں نہ تھا پس پہلی صدی کے لوگ مقلد ہوئے یا غیر مقلد؟ اور وہ نجات پانے والے اور دائرۂ اسلام میں داخل سمجھے جائیں گے یا نجات سے محروم رکھے جائیں گے؟ اور کیا دائرہ اسلام سے خارج کئے جائیں گے؟

[۲۷] چاروں خلفاء کی تقلید اب منع ہے یا نہیں؟ اگر منع نہیں تو

اماموں کی تقلید گئی۔ اگر منع ہے تو اماموں کی بطور اولیٰ منع ہونی چاہئے۔ جواب تفصیل سے دیجئے۔

[۲۸] اگر چاروں خلفاء کی تقلید اب منع ہے تو کیوں اور کس نے منع کیا؟ پھر چاروں اماموں کی کیوں اور کس نے باقی رکھی! ان ائمہ نے کب کہا کہ لوگ حنفی، شافعی کہلوائیں؟

[۲۹] چاروں خلفاء نے اپنی اپنی تقلید کا حکم دیا تھا یا نہیں؟ اگر دیا تھا تو ہم نے کیوں نہ مانا؟ نہ دیا تھا تو اماموں کے بارے میں یہ حکم کیوں ہو؟ یہاں تک کہ محمدی کہلوانا چھوڑ دیا؟

[۳۰] حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنی تقلید کا حکم دیا تھا تو ان کے بعد حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ میں بھی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تقلید جاری تھی یا نہیں؟ اگر نہ تھی تو امام ابوحنیفہؒ کی تقلید امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کے زمانہ میں اور اس کے بعد کیوں جاری ہے؟

[۳۱] اگر عمر فاروقؓ کے زمانہ میں بھی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تقلید جاری رہی تھی تو اس تقلید کو کس نے بند کیا اور کیوں بند کیا؟ اور اسی وجہ سے امام ابوحنیفہؒ کی تقلید بند کیوں نہ ہو؟

[۳۲] ذرا مہربانی فرما کر یہ بھی فرمایا جائے کہ فقہ کی موجودہ کتابوں میں سے کوئی ایک بھی ایسی ہے جسے امام ابوحنیفہؒ نے خود لکھا ہو؟

[۳۳] یہ بھی ارشاد ہو کہ فقہ کی ان موجودہ کتابوں میں جو بہت سے مسئلے خلاف تہذیب اور خلاف طہارت ایسے بھی ہیں جنہیں سننے سے طبیعت میں کراہت پیدا ہو اور قے آنے لگے۔ کیا یہ مسائل بھی فی الواقع امام ابوحنیفہؒ کے ہی ہیں؟

[۳۴] اگر ہم ان غلط اور خلاف تہذیب مسائل کو چھوڑ دیں تو دائرہ تقلید سے باہر تو نہیں ہو جائیں گے؟

[۳۵] اس تقلید کے بارے میں کچھ اللہ اور رسول اللہ ﷺ نے بھی فرمایا ہے یا نہیں؟ اگر فرمایا ہے تو کیا فرمایا ہے؟ وہ آیت اور حدیث صاف صاف لکھ دیجئے جس میں ہو کہ امام ابوحنیفہؒ یا فلان امام کی تقلید تم پر فرض ہے، جو نہ کرے لا مذہب ہے؟

[۳۶] مجتہد کو بھی تقلید کرنے کا حکم ہے یا نہیں؟

[۳۷] تمام حدیثوں پر عمل ہر مجتہد کو اور اس کے بعد والوں کو کرنا چاہئے یا بٹوارہ کر لیں کہ ان احادیث پر تم عمل کرو، اور ان پر ہم کریں

گے وغیرہ؟

[۳۸] چاروں امام بھی مقلد تھے یا نہیں؟ اور مقلد تھے تو کس کے؟ اور نہیں تھے تو کیوں؟

[۳۹] ذرا یہ بھی بتلایئے کہ کسی ایک امام کی طرف نسبت کر لینی یعنی شافعیؒ، مالکیؒ، حنبلیؒ وغیرہ کیا یہ خود اماموں کی تعلیم ہے؟ اگر ہے تو وہ عبارت کس کتاب میں ہے؟

[۴۰] اگر چاروں امام مسائل قرآن وحدیث سے لیتے رہے تو ہمیں قرآن وحدیث سے مسائل لینے میں غیر مقلد بن جانے کا خوف کیوں ہو؟

[۴۱] تقلید فرض ہے یا واجب یا مباح ہے تو کن لوگوں کے لئے اور کیوں؟

[۴۲] یہ جو فقہ کی کتابوں میں ہے کہ عامی کا کوئی مذہب نہیں؟ اس کے کیا معنی؟ پھر تو حنفی ہو کر بھی حنفی نہ رہے؟

[۴۳] مقلد قرآن وحدیث کا مطلب سمجھ سکتا ہے یا نہیں؟ حالاں کہ ہماری فقہ شریف کے اصول کی کتابوں میں ہے کہ مقلد قرآن

وحدیث سے دلیل لے ہی نہیں سکتا۔ پھر تو گویا قرآن وحدیث منسوخ اور بیکار ہے۔ اگر لے سکتا ہے تو تقلید کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اگر نہیں لے سکتا تو قرآن وحدیث کی ضرورت ہی کیا ہے؟

[۴۴] مقلد قرآن وحدیث سے دلیل پکڑ سکتا ہے یا نہیں؟

[۴۵] چار مصلّے مکہ معظّمہ میں خاص خانہ کعبہ میں جو قائم ہوئے تھے ان کو کس نے قائم کیا؟ اور کیوں قائم کیا اور کب قائم کیا؟ کیا اس سے مسلمانوں کے دین کے ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوئے؟ اور اماموں نے اسے کیوں قائم نہ کیا؟ سنا ہے کہ ساتویں صدی کی یہ بدعت ہے؟

[۴۶] جب کہ ہمارے نزدیک چاروں مذہب برحق ہیں، پھر اہل حدیث کو جو ایک برحق مذہب کے مطابق ''آمین، رفع الیدین اور سورۃ الفاتحہ'' بجالاتے ہیں، کیوں روکا جائے اور ان پر طعن وتشنیع کی جائے؟

[۴۷] اہل سنت وجماعت کی کیا تعریف ہے جب کہ مقلد نہ سنت سے دلیل لے سکے نہ جماعتِ صحابہؓ کے اجماع سے۔ پھر اسے اہل سنت کیوں کہا جائے؟

[۴۸] اہل حدیث یعنی صرف کتاب وسنت پر عمل کرنے والوں کی

جماعت، جب سے کتاب وسنت ہے تب ہی سے ہے یا بیچ میں اس کا عامل کوئی نہیں تھا؟ یعنی قرآن وحدیث مصطفےٰ ﷺ پر کسی کا عمل نہ تھا۔ حالاں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس کے عامل قیامت تک رہیں گے؟

[۴۹] قیامت کے دن حمد کا جھنڈا صرف پیغمبر ﷺ کے ہاتھ میں ہی ہوگا یا ان چاروں اماموں کے بھی جھنڈے الگ الگ لہرا رہے ہوں گے؟ حوض کوثر صرف حضور ﷺ ہی کا ہوگا یا چاروں اماموں کے بھی ہوں گے؟ اگر یہ حضور ﷺ ہی کے ساتھ مخصوص ہے تو پھر ہم دنیا میں کیوں ادھر ادھر منہ ماریں؟

[۵۰] اگر کسی امام کے مقلد کے پاس کوئی صحیح حدیث پہنچے اور وہ اس امام کے قول کے خلاف ہو تو اسے کیا کرنا چاہئے؟ اور جو یہ کہہ کر اس حدیث کو ٹال دے کہ یہ میرے مذہب میں نہیں، وہ مسلمان رہا یا اسلام سے خارج ہوگیا؟ اور ایسے وقت مقلد کو کیا کرنا چاہئے؟

واللہ اعلم بالصواب۔

ختم شد

ائمئه اربعه کے اقوال

امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں: ا۔ جس شخص کو میری دلیل نہ معلوم ہو اسے میرے قول پر فتویٰ نہ دینا چاہئے۔ (عقد الجید)

۲۔ جب تک کوئی شخص ہمارے قول کی سند کتاب اللہ وسنت رسول اللہ سے نہ پائے تب تک اس قول کو لینا اور اس پر عمل کرنا اسے حرام ہے۔ (نہایۃ النہایۃ)

امام مالکؒ فرماتے ہیں: دنیا میں کوئی ایسا نہیں جس کی بعض باتیں سچی اور درست اور بعض باتیں غلط اور نادرست نہ ہوں سوائے رسول اللہ ﷺ کے کہ آپ کی تمام باتیں سچی اور اچھی اور تمام کی تمام باتیں لینے، ماننے، قبول کرنے اور عمل کرنے کے قابل ہیں۔ (عقد الجید)

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: صحیح حدیث میں جو وارد ہوا وہی میرا مذہب ہے۔ جب تم میرے کلام کو حدیث کے خلاف پاؤ تو حدیث پر عمل کرو اور میرے قول کو دیوار پر دے مارو۔ (عقد الجید)

امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کلام کے ہوتے ہوئے کسی کا کلام کوئی چیز نہیں۔ (عقد الجید)